بسم اللہ الرحمن الرحیم

# حضرات ابو بکر صدیق و عمر فاروق رضی اللہ عنہما کی خلافت کے منکر کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

کیا حضرت ابو بکر صدیق و عمرِ فاروق رضی اللہ عنھما کی خلافت کا منکر کافر ہے؟

## جواب

حضرات شیخین یعنی حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہما کی خلافت کا منکر بدمذہب و گمراہ ہے، بلکہ فقہا کے نزدیک تو ایسا شخص کافر ہے۔ حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح میں فقہا کا قول ذکر کرتے ہوئے فرمایا: ”وإن أنكر خلافة الصديق كفر كمن أنكر الإسراء، لا المعراج۔ وألحق في الفتح عمر بالصديق في هذا الحكم“ ترجمہ: اور اگر کوئی صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ کی خلافت کا انکار کرے، تو اس کو کافر قرار دیا جائے گا، جیسے اسراء کا انکار کرنے والا کافر ہے، معراج کا نہیں۔ اور فتح میں حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو بھی اس حکم میں صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ کے ساتھ ملایا گیا ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوي علی مراقی الفلاح، ص 303، مطبوعہ: کوئٹہ)

لیکن راجح اور محتاط قول کے مطابق ایسا شخص کافر تو نہیں، لیکن گمراہ ہے۔ چنانچہ فتاویٰ رضویہ شریف میں ہے ”تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ سید العالمین محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جو کچھ اپنے رب کے پاس سے لائے ان سب میں ان کی تصدیق کرنا اور سچے دل سے ان کی ایک ایک بات پر یقین لانا ایمان ہے۔۔۔ اور اس میں ادنیٰ شک لانا کفر۔۔۔ پھر یہ انکار۔۔۔ دو طرح ہوتا ہے، لزومی والتزامی، التزامی یہ کہ ضروریات دین سے کسی شئی کا تصریحاً خلاف کرے یہ قطعاً اجماعاً کفر ہے۔۔۔ اس کے یہ معنی کہ جو انکار اس سے صادر ہوا یا جس بات کا اس نے دعویٰ کیا وہ بعینہ کفر و مخالف ضروریات دین ہو۔۔۔ اور لزومی یہ کہ جو بات اس نے کہی عین کفر نہیں مگر منجر بکفر ہوتی ہے یعنی مآل سخن ولازم حکم کو ترتیب مقدمات و تتمیم تقریبات کرتے لے چلیے تو انجام کار اس سے کسی ضرور دین کا انکار لازم آئے جیسے روافض کا خلافتِ حقہ راشدہ خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرت جناب صدیق اکبر و امیر المومنین حضرت جناب فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انکار کرنا کہ تضلیل جمیع صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی طرف مؤدی اور وہ قطعاً کفر مگر انھوں نے صراحۃً اس لازم کا اقرار نہ کیا تھا بلکہ اس سے صاف تحاشی کرتے اور بعض صحابہ یعنی حضرات اہلبیت عظام وغیرہم چند اکابر کرام علی مولاھم و علیہم الصلوٰۃ والسلام کو زبانی دعووں سے اپنا پیشوا بناتے اور خلافت صدیقی و فاروقی پر ان کے توافق باطنی سے انکار رکھتے ہیں اس قسم کے کفر میں علماء اہلسنت مختلف ہو گئے جنھوں نے مآل مقال ولازم سخن کی طرف نظر کی حکم کفر فرمایا

اور تحقیق یہ ہے کہ کفر نہیں بدعت و بدمذہبی و ضلالت و گمراہی ہے۔ ”(فتاویٰ رضویہ، ج 15، ص 431، 432، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مفتی محمد شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”باجماع صحابہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جانشین حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ہیں اس پر پوری امت کا اجماع ہے۔۔۔ متعدد احادیث سے ثابت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کی خلافت کی طرف اشارہ فرمایا۔ مثلاً اپنی وفات سے قبل امامت کے لیے مقرر فرمایا۔۔۔ حضرتِ صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کے خلیفہ ہونے سے انکار کرنا گمراہی ہے۔ ”(فتاویٰ شارح بخاری، ج 2، ص 13 تا 15، مکتبۃ برکات المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5109

تاریخ اجراء: 27 ذوالحجۃ الحرام 1447ھ/13 جون 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net